O

کاش میں بتا سکوں
کیا خرد ہے کیا جنوں

شہر شہر کیوں پھروں
گھاٹ گھاٹ کیا بھروں

تو بتا کسے کہوں
آج میں اداس ہوں

https://emad-ahmad.com/

ماہ و سال، روز و شب
سب کا قرض اتار دوں

اب کے میں غمِ حیات
کیا سناؤں، کیا سنوں

دل نشین و دل فریب
چاند رات کا فسوں

مَیں نے خود کو تنگ کیا
خود کو اب مَیں کیا کہوں

تم سے وقت پاؤں تو
اپنے آپ سے مِلوں

https://emad-ahmad.com/

چار دن بچے ہیں اب
سانس سانس کیا گِنوں

بات عقل کی کرو
دل کی بات کیا سنوں

بیس سال کا ملال
اِک غزل میں کیا لکھوں

بوڑھے ہو گئے عماد
دیکھ میں ہوں جوں کا توں

https://emad-ahmad.com/